منجانب: میرانی دارالافتاء.................................. فتوی نمبر93

زبردستي نکاح کروادیاتو...؟

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہندہ اور زید دونوں زنا کاری میں پکڑے گئے ہندہ کے گھر والوں نے دونوں کو مار پیٹ کر نکاح کروادیا تو کیا نکاح جائز ہے جبکہ بکر کا کہنا ہے کہ نکاح زبردستی نہیں جائز ہے ان دونوں نے ڈر کی وجہ سے ایجاب وقبول کیا ہے شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمادیں.

سائل: حیدرعلی مقام مہتنیاں بزرگ پوسٹ چوکھڑاضلع سدھارتھ نگر یوپی انڈیا.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب: بعون الملک الواھاب- صورت مستفسرہ میں نکاح صحیح ہوگیا اگرچہ بقول بکر ان دونوں نے ڈر کی وجہ سے ایجاب وقبول کیا کیونکہ نکاح و طلاق میں اکراہ کو دخل نہیں (یعنی زبردستی کروانے کا کوئی اعتبار نہیں) حدیث پاک میں ہے **"ثلاث جدھن جد وھزلھن جد النکاح والطلاق والعتاق"اھ**

(جامع الترمذی ابواب الطلاق باب ماجاء فی الھزل والجد فی الطلاق)

اور فتاوی رضویہ مترجم ج11 ص679 پر ہے **"عورت کو اذن دیتے وقت بتایا گیا تھا کہ یہ نکاح دوسرے سے ہوتا ہے جس سے وہ راضی نہیں لیکن کسی نے ہاتھ پکڑے کسی نے پاؤں اور اس سے جبرا اذن دلوایا صورت مذکورہ میں نکاح صحیح ہوگیا کہ نکاح و طلاق میں اکراہ کو دخل نہیں جس طرح خوشی سے ہوجاتے ہیں یونہی جبر سے بھی"اھ** . واللہ تعالی اعلم بالصواب

کتبہ: گدائے حضور رئیس ملت **محمد صدام حسین قادري برکاتی فیضی**

صدر میرانی دارالافتاء اشرف نگر کھمبات شریف گجرات انڈیا

23 رمضان المبارک 1442ھ مطابق 6 مئی 2021ء